~~۶۲۴۵~~
۲۶۲۲۴

چهل حدیث

الرحمٰن علّم القرآن خلق الانسان علّمه البیان

۲۶۲۲۱

چہل حدیث

برائے فائدہ اہل اسلام

مترجمہ

جناب حاج الحرمین الشریفین مولوی السید مرتضیٰ حسین صاحب قبلہ مدظلہ العالی

بفرمائش جناب مولوی سیّد نورین احمد صاحب امروہوی

Mansabia Library, Meerut
طلب العلم فریضة علی کل مسلم ومسلمة

باہتمام محمد مقتدیٰ خاں شروانی

مطبع مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں طبع ہوئی
۱۳۴۸ھ ۱۹۲۹ء

بسم اللہ وبحمدہ والصلوٰۃ علیٰ حبیبہٖ وآلہ

بعد حمد و صلوٰۃ خادم اشرف العلمین خاطی و عاصی مرتضیٰ حسین ابن حاج الحرمین الشریفین السید قربان حسین عفی اللہ عنہما برادران اسلامی کی خدمت میں ملتمس ہی کہ یہ حدیث شریف جس کو معنوی ترجمہ کے پیرایہ میں پیش کیا جاتا ہی چونکہ اُن چالیس حدیثوں پر مشتمل ہی کہ جو خصائلِ حمیدہ اور مکارمِ اخلاق کی جامع ہیں لہذا اس حدیث کا حفظ کرنا اور اُس کے مطالب کا سمجھنا اور یاد رکھنا اور اُس کو عملی صورت میں لانا ہر مسلمان کا فرض ہی بلکہ اولاد و اخوان اور اقارب و احباب کو تعلیم کرنا اور اُن کو عمل کی ترغیب دلانا لازم و ضروری ہی تاکہ علم کیمیائے انسانیت کی مشق بھی حاصل ہو اور اُن مکارم اخلاق کو کہ جو اس حدیث میں مذکور ہیں عملی جامہ پہنا کر انسانیت بھی کامل ہو ورنہ انسان ظاہری تو صورتِ انسانی ہیں اچھا خاصہ چوپایہ ہی اور چوپایہ بھی موذی خونریز اور سفّاک چوپایہ - باری تعالیٰ اپنی کتاب مجید میں ارشاد فرماتا ہی الرحمٰن علّم القرآن خلق الانسان علمہ البیان دیکھو اس آیۂ عظیم الشان میں خلق انسان کے اول و آخر دونوں جانب علم ہی علم ہی جس سے اس جانب اشارہ ہی کہ خلقت انسانی مثل فطرتِ حیوانی ناقص اور ناتمام ہی جب تک کہ علم نہ ہوا اور بے علم آدمی مثل حیوان بلکہ حیوان سے بھی پست تر ہی فانت بالعلم لا بالجسم انسان فافھموا ایھا الاخوان وتبصّروا

الحديث الشريف

فِي الْخِصَالِ عَنِ الصَّدُوقِ حَدَّثَنَا
عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُوسَى الدَّقَّاقِ وَ
الْحُسَيْنُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ
هِشَامِ الْمُكْتِبِ وَ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ السِّنَانِيِّ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
عَبْدِ اللّٰهِ الْاَسَدِيُّ الْكُوفِيُّ اَبُو
الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ
النَّخَعِيِّ عَنْ عَمِّهِ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ
عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ فَضْلِ الْهَاشِمِيِّ وَ
اِسْمٰعِيلَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ جَمِيعًا عَنْ جَعْفَرِ
بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ
اَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ اَبِيهِ
الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
قَالَ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهِ اَوْصَى اِلَى اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

کتاب خصائل میں جناب صدوق علیہ الرحمۃ
فرماتے ہیں کہ ہم سے علی بن احمد بن موسیٰ
دقاق اور حسین بن ابراہیم بن احمد بن
ہشام مکتب اور محمد بن احمد سنانی رضی اللہ
عنہم نے بیان کیا کہ ہم سے محمد بن عبداللہ
اسدی کوفی ابوالحسین نے کہا کہ ہم سے
موسیٰ بن عمران نخعی نے اور اُنھوں نے
اپنے چچا حسین بن یزید سے اور اُنھوں
نے اسمٰعیل بن فضل ہاشمی اور اسمٰعیل
بن ابی زیاد دونوں سے اور اُنھوں
نے جعفر بن محمد سے اور آنجناب نے
اپنے پدر بزرگوار محمد بن علی سے اور
آنجناب نے اپنے پدر نامدار علی بن حسین سے
اور آنجناب نے اپنے پدر عالیمقدار حسین بن علی
علیہم السلام سے روایت کی ہے کہ جناب رسولخدا

عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ
وَكَانَ فِيْمَا اَوْصٰى بِهٖ اَنْ قَالَ لَهٗ
يَا عَلِيُّ مَنْ حَفِظَ مِنْ اُمَّتِيْ اَرْبَعِيْنَ
حَدِيْثًا يَطْلُبُ بِذٰلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ
عَزَّ وَجَلَّ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ حَشَرَهُ
اللّٰهُ تَعَالٰى يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ النَّبِيِّيْنَ
وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصّٰلِحِيْنَ
وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا
فَقَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا رَسُوْلَ
اللّٰهِ اَخْبِرْنِيْ مَا هٰذِهِ الْاَحَادِيْثُ
فَقَالَ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ لَا
شَرِيْكَ لَهٗ وَتَعْبُدَهٗ وَلَا تَعْبُدَ
غَيْرَهٗ وَتُقِيْمَ الصَّلٰوةَ بِوُضُوْءٍ
سَابِغٍ فِيْ مَوَاقِيْتِهَا وَلَا تُؤَخِّرَهَا
فَاِنَّ فِيْ تَاخِيْرِهَا مِنْ غَيْرِ عِلَّةٍ
غَضَبَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَتُؤَدِّيَ
الزَّكٰوةَ وَتَصُوْمَ شَهْرَ رَمَضَانَ وَ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب امیرؑ
کو کچھ وصیتیں کی جن کے ضمن میں
یہ وصیت بھی تھی کہ میری اُمت میں
سے کوئی بھی رضائے خدا اور جنت حاصل
کرنے کے لئے چالیس حدیثیں یاد کرکے
تلاوت کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ اُس کو روز
قیامت پیغمبروں اور صدیقوں اور صلحا کے ساتھ
محشور کرے گا جو بہت ہی اچھے رفیق ہیں۔
جناب امیر علیہ السلام نے عرض کیا یا رسول
اللہ مجھکو آگاہ کیجئے کہ وہ چالیس حدیثیں کونسی
ہیں جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ خدائے وحدہ لاشریک پر ایمان لا
اور اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کر اور وضوئے
کامل کے ساتھ نماز کو وقت پر ادا کر اور تاخیر
نہ کر کیونکہ بے وجہ نماز کی تاخیر میں خداوند عالم
غضبناک ہوتا ہے اور زکوٰۃ دے اور ماہِ رمضان
کے روزے رکھ اور امکان کی حالت میں

Mansabia Library, Meerut

وَتَحُجَّ الْبَيْتَ اِذَا كَانَ لَكَ
مَالًا وَّكُنْتَ مُسْتَطِيْعًا وَاَنْ لَّا
تَعُقَّ وَالِدَيْكَ وَلَا تَاْكُلَ مَالَ
الْيَتِيْمِ ظُلْمًا وَّلَا تَاْكُلَ الرِّبٰوٰى
وَلَا تَشْرَبَ الْخَمْرَ وَلَا شَيْئًا مِّنَ
الْاَشْرِبَةِ الْمُسْكِرَةِ وَلَا تَزْنِيَ
وَلَا تَلُوْطَ وَلَا تَمْشِيَ بِالنَّمِيْمَةِ
وَلَا تَحْلِفَ بِاللّٰهِ كَاذِبًا وَّلَا
تَسْرِقَ وَلَا تَشْهَدَ شَهَادَةَ الزُّوْرِ
لِاَحَدٍ قَرِيْبًا كَانَ اَوْ بَعِيْدًا وَّاَنْ
تَقْبَلَ الْحَقَّ مِمَّنْ جَاءَ بِهٖ صَغِيْرًا
كَانَ اَوْ كَبِيْرًا وَّاَنْ لَّا تَرْكَنَ اِلٰى
ظَالِمٍ وَّاِنْ كَانَ قَرِيْبًا حَمِيْمًا وَّاَنْ
تَعْمَلَ بِالْهَوٰى وَلَا تَقْذِفَ
الْمُحْصَنَةَ وَلَا تُرَائِيَ فَاِنَّ الْيَسِيْرَ
الرِّيَاءِ شِرْكٌ بِاللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَاَنْ
لَّا تَقُوْلَ لِلْقَصِيْرِ يَا قَصِيْرُ وَلَا لِلطَّوِيْلِ

خانہ کعبہ کا حج کر اور ماں باپ سے سرکشی مت
کر اور اُن کو رنجیدہ اور آزردہ مت کر
اور مالِ یتیم کو ظلمًا نہ کھا اور سودی مال سے
پرہیز کر اور شراب یا ایسی شے کہ جو مثلِ
شراب ہو نہ پی اور زنا اور لواطہ اور چغلخوری سے
باز رہ اور خدا کی جھوٹی قسم نہ کھا اور چوری نہ کر
اور کسی کی جانب سے خواہ اپنا ہو یا غیر جھوٹی گواہی
نہ دے اور جو کوئی حق بات کہے اُس کو قبول
کر خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا اور ظالم کی طرف کو مت
جھک اگرچہ عزیز و قریب ہی ہو اور خواہش
نفسانی کا غلام نہ بن اور پاک دامن عورتوں کو
تہمت و بہتان نہ لگا اور ریا نہ کر کیونکہ تھوڑا
سا ریا بھی شرک ہے اور کوتاہ قد کو کوتاہ قد
اور طویل کو طویل کہکر نہ پکار جبکہ تجھکو ان الفاظ
سے عیب ظاہر کرنا ہو اور کسی سے دل لگی
اور مسخراپن نہ کر اور بلا و مصیبت میں صبر کر
اور خدا کی نعمتوں کا شکر ادا کر اور جب کوئی

Maktabia Library

يَا طَوِيلُ تُرِيدُ بِذٰلِكَ عَيْبَهُ وَلَا
تَسْخَرَنَّ مِنْ اَحَدٍ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ وَ
اَنْ تَصْبِرَ عَلَى الْبَلَاءِ وَالْمُصِيبَةِ
وَاَنْ تَشْكُرَ نِعَمَ اللّٰهِ الَّتِي اَنْعَمَ بِهَا
عَلَيْكَ وَاَنْ لَّا تَاْمَنَ مِنْ عِقَابِ اللّٰهِ
عَلٰى ذَنْبٍ تُصِيبُهُ وَاَنْ لَّا تَقْنَطَ مِنْ
رَحْمَةِ اللّٰهِ وَاَنْ تَتُوبَ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَ
جَلَّ مِنْ ذُنُوبِكَ فَاِنَّ التَّائِبَ مِنْ
ذُنُوبِهِ كَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهُ وَاَنْ لَّا تُصِرَّ
عَلَى الذُّنُوبِ مَعَ الْاِسْتِغْفَارِ فَتَكُونَ
كَالْمُسْتَهْزِءِ بِاللّٰهِ وَاٰيَاتِهِ وَرُسُلِهِ
وَاَنْ تَعْلَمَ اَنَّ مَا اَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ
لِيُخْطِئَكَ وَاَنَّ مَا اَخْطَاَكَ لَمْ يَكُنْ
لِيُصِيبَكَ وَاَنْ لَّا تَطْلُبَ سَخَطَ الْخَالِقِ
بِرِضَا الْمَخْلُوقِ وَاَنْ لَّا تُؤْثِرَ الدُّنْيَا عَلَى
الْاٰخِرَةِ لِاَنَّ الدُّنْيَا فَانِيَةٌ وَّالْاٰخِرَةَ
بَاقِيَةٌ وَاَنْ لَّا تَبْخَلَ عَلٰى اِخْوَانِكَ بِمَا

گناہ سرزد نہ ہو تو عذاب خدا سے بے
خوف مت رہ اور رحمت خدا سے مایوس
مت ہو اور اپنے گناہوں سے توبہ کر
بے شک توبہ کرنے والا اُس شخص کی
مثل ہے کہ جس نے کوئی گناہ ہی نہ کیا
ہو اور توبہ و استغفار کے بعد گناہ نہ کر
ورنہ بار بار کے توبہ اور بار بار کے
گناہ کرنے کے خدا اور خدا کی آیات اور
اُس کے رسولوں سے ہنسی مذاق کرنے
والوں میں قرار پائے گا۔ اور اس بات
کو جان لے کہ شدنی امر ہو کر رہے گا
اور جو امر کہ شدنی نہیں ہے ہرگز
نہ ہو گا اور مخلوق کی خوشی کے لئے
خالق کو ناخوش مت کر اور دنیا
کو عقبیٰ پر فوقیت مت دے کیونکہ
دنیا فانی ہے اور عقبیٰ لازوال اور
باقی ہے اور جو شے بھی تیرے امکان میں

Mansabia Library, Meerut

تَقْدِرُ عَلَيْهِ وَاَنْ تَكُوْنَ سَرِيْرَتُكَ
كَعَلَانِيَتِكَ وَاَنْ لَّا تَكُوْنَ عَلَانِيَتُكَ
حَسَنَةً وَسَرِيْرَتُكَ قَبِيْحَةً وَاِنْ
فَعَلْتَ ذٰلِكَ كُنْتَ مِنَ الْمُنَافِقِيْنَ
وَاَنْ لَّا تَكْذِبَ وَلَا تُخَالِطَ الْكَذَّابِيْنَ
وَاَنْ لَّا تَغْضَبَ اِذَا سَمِعْتَ حَقًّا
وَاَنْ تُؤَدِّبَ نَفْسَكَ وَاَهْلَكَ وَ
وَلَدَكَ وَجِيْرَانَكَ عَلٰى حَسَبِ الطَّاقَةِ
وَاَنْ تَعْمَلَ بِمَا عَلِمْتَ وَلَا تُعَامِلَنَّ
اَحَدًا مِّنْ خَلْقِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اِلَّا
بِالْحَقِّ وَاَنْ تَكُوْنَ سَهْلًا
لِّلْغَرِيْبِ وَالْبَعِيْدِ وَاَنْ لَّا تَكُوْنَ
جَبَّارًا عَنِيْدًا وَاَنْ تُكْثِرَ
مِنَ التَّسْبِيْحِ وَالتَّهْلِيْلِ وَالدُّعَاءِ
وَذِكْرِ الْمَوْتِ وَمَا بَعْدَهٗ مِنَ
الْقِيٰمَةِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَاَنْ
تُكْثِرَ مِنْ قِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ وَ

ہو اُس میں اپنے بھائی بندوں سے
بُخل نہ کر اور ظاہر و باطن کو ایک کر ایسا
نہو کہ ظاہر اچھا ہو اور باطن بُرا ورنہ
منافقوں میں شمول ہو جائے گا۔
اور جھوٹ نہ بول اور نہ جھوٹوں سے
میل جول رکھ اور حق بات سُن کر
غضبناک نہ ہو اور حتی الامکان اپنی
ذات اور اولاد اور گھر کے لوگوں
اور پڑوسیوں کو ادب سکھاتا رہ اور
اپنے علم پر عمل کر اور خلق خدا سے حق
ہی کے ساتھ معاملہ رکھ
اور یگانوں اور بیگانوں سے نرمی برت
اور مغرور اور سرکش نہ بن اور
تسبیح و تہلیل اور دعا میں اپنے وقت
کو زیادہ صرف کر اور موت کو
مع اُن چیزوں کے جو موت کے بعد ہونے
والی ہیں بہت یاد کر اور قرآن کثرت سے پڑھ

Mansabia Library, Meerut

تَعْمَلَ بِمَا فِيْهِ وَاَنْ تَسْتَغْنِمَ
الْبِرَّ وَالْكَرَامَةَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاَنْ تَنْظُرَ
اِلٰى كُلِّ مَا لَا تَرْضٰى
فِعْلَهٗ لِنَفْسِكَ فَلَا تَفْعَلْهُ
بِاَحَدٍ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَلَا تَمَلَّ مِنْ فِعْلِ الْخَيْرِ
وَلَا تَثْقُلْ عَلٰى اَحَدٍ وَّ
اَنْ لَّا تَمُنَّ عَلٰى اَحَدٍ
اِذَا اَنْعَمْتَ عَلَيْهِ وَاَنْ
تَكُوْنَ الدُّنْيَا عِنْدَكَ
سِجْنًا حَتّٰى يَجْعَلَ اللّٰهُ لَكَ
جَنَّةً فَهٰذِهٖ اَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا
مَنِ اسْتَقَامَ عَلَيْهَا وَحَفِظَهَا
عَنِّيْ مِنْ اُمَّتِيْ دَخَلَ
الْجَنَّةَ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ وَكَانَ
مِنْ اَفْضَلِ النَّاسِ وَاَحَبِّهِمْ

اور اُن باتوں پر جو قرآن میں
ہیں عمل کر اور مؤمنین اور
مؤمنات کے ساتھ اپنے احسان اور
اپنی سخاوت کو غنیمت سمجھ اور جو
تجھ کو اپنے لئے پسند نہ ہو مؤمنین
کے لئے بھی پسند مت کر اور عمل
خیر سے مت اُکتا اور بارِ خاطر نہ ہو
بلکہ ہر دل عزیز رہ اور جب کسی سے
کوئی بھلائی کرے تو احسان مت
دھر اور اللہ تعالےٰ کے جنت عطا
فرمانے تک دنیا کو جیل خانہ سمجھتا رہ
یہ ہیں چالیس حدیثیں - میری اُمت میں
سے جو کوئی بھی میری ان چالیس حدیثوں
کی مداومت کرتا رہے گا اور اُن کو
یاد رکھے گا تو وہ خدا کی رحمت سے جنت
میں داخل ہوگا اور انبیا و اوصیا کے بعد

إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ بَعْدَ
النَّبِيِّينَ وَالْوَصِيِّينَ وَ
حَشَرَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ
وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِينَ
وَحَسُنَ أُولٰئِكَ رَفِيقًا ۝

خدا کے نزدیک سب سے بہتر و برتر ہوگا
اور سب سے بڑھ کر خدا کا پیارا اور چہیتا
ہوگا اور اللہ تعالے روز قیامت اُس کو
انبیا اور صدیقین اور شہدا اور صالحین
کے ساتھ جو بہت ہی اچھے رفیق ہیں
محشور کرے گا

تمت

Mansabia Library, Meerut
طلب العلم فريضة على كل مسلم ومسلمة

فی نقض الفضائح

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

من بکی علی الحسین او ابکی او تباکی وجبت لہ الجنۃ

رسالہ در اثبات عزاے سید الشہداء مسمی بہ

البکاء

من تصنیف

ذکی المعی مولوی محمد منیر صاحب زید مجدہ و علا قدرہ

متعلم مدرسہ مبارکہ شارع الشرائع لکھنؤ

Mansabia Library Meerut

باہتمام احقر العباد محمد جواد مالک و مہتم مطبع

نظامی پریس وکٹوریہ اسٹریٹ لکھنؤ میں چھپا

سنہ ۱۳۴۵ ھ

البکاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین واشرف النبیین والہ الھداۃ المھدیین سیما علی من اعجب صبرہ الملائکۃ المقربین و لطمت علیہ الحور العین لعنۃ اللہ علی اعدائھم و قاتلیھم اجمعین۔

اما بعد دنیا سمجھتی ہے کہ یزیدی سلطنت کا خاتمہ ہو گیا لیکن اگر نظر اعتبار سے دیکھا جائے تو اب بھی یزید طینت ا…

دنیا میں باقی ہیں سے یک حسینے نیست تا گردد شہید ور نہ بسیار اند در عالم یزید

اہلبیت رسول کے اصل روضہ کو دیکھ کر … سمجھتے ہیں … کی تصویر ثابت نکلتا ہے دیکھئے جمع بین الصحیحین

عزاداری امام مظلوم کرنے پر وہ اعتراضات … کان رسول اللہ صلعم اذا دخل … فیقمن الیھن فیاخذن …

میں انکو معہ انکے جوابات کے نقل کرتا ہوں … کی طفیل رہتی تھی اور میری کچھ سہیلیاں تھیں جو میرے ساتھ کھیلتی تھیں اور

کہ سلف صالحین کا اتباع کردن … تھیں تو رسالتمآب انکو اشارہ کرتے تھے پھر وہ میرے ساتھ کھیلتی تھیں

گذرے جو ایک یزیدی نے عزاداری … بعض … عن … بحریر خضراء الی رسول اللہ صلعم فقال ان ھذہ زوجتک فی الدنیا والآخرۃ جبرئیل امین بی بی

اس ابلیس نے بہت بدتہذیبی … میں لپیٹ کر رسول اللہ صلعم کی خدمت میں لائے اور کہا کہ یہ آپکی بی بی ہیں دنیا اور آخرت

امام حسین علیہ السلام کے عزادا … جو انسان کی تصویر ہے جاندار کی شبیہ ہے جو خدا نے بنا کر بھیجی تو آپکو منع کرنیکا کیا حق ہے

بیجان کی تصویر بناتے ہیں …

۱۔ تعزیہ بنانا اور اوس پر بوسہ د… میں تو کوئی قباحت نہیں ہے کیونکہ یہ ایک بزرگ و محترم روضہ کی نقل ہے جو رسول کے نواسہ

… بنایا جائے مگر چونکہ ایک بزرگ کیطرف منسوب ہے اس وجہ سے قابل تعظیم ہے جیسا کہ مسجد چونکہ

۴۔ حرم رسول اللہ صلعم کا نام لینا … واجب التعظیم ہے اگرچہ مٹی ہی سے بنائی جائے۔ اور قرآن مجید کے جزدان ہی کو دیکھئے ایک کپڑا ہے

حرام ہے۔ یہ اعتراضات

مجتمعاً دیتا ہون اس کے بعد ہر سوال کا جواب بالتفصیل دونگا -

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب

قال اللہ تعالیٰ فی کتابہ المبین ذلک و من یعظم شعائر اللہ فانھا من تقوی القلوب جو شخص کہ خدا کی علامتوں کی تعظیم کرے تو یہ ثمرہ ہے تقویٰ قلوب کا - امام رازی تفسیر کبیر مین اس آیت کی تفسیر مین شعائر اللہ کی تفسیر فرماتے ہین کل ما دل علی طاعۃ اللہ فھو من شعائر اللہ ہر وہ شی جو طاعت خدا پر دلالت کرے وہ شعائر اللہ سے ہے) مثال مین ارشاد فرماتے ہین کہ جیسے اونٹ جو حج مین جائے وہ بھی شعائر خدا مین داخل ہے اونٹ پر جو خط دیا جاتا ہے مناسک حج مین وہ بھی شامل ہے جب شعائر خدا کے معنے امام رازی کی زبانی معلوم ہو گئے تو اب مین طاعت خدا کے معنے بتاتا ہون طاعت خدا احکام خدا پر عمل کرنے کو کہتے ہین مثلاً نماز پڑھنا روزہ رکھنا یہ بھی طاعت خدا ہے اور جو چیز طاعت خدا پر دلالت کرے وہ شعائر خدا مین داخل ہے. اسی طرح جو حکم خدا نے دیا ہے اُس پر عمل طاعت خدا ہے اور جو چیز اُس پر دلالت کرے وہ شعائر خدا مین داخل ہے خداوند عالم نے فرمایا ہے قل لا اسئلکم علیہ اجراً الا المودۃ فی القربیٰ .... اے رسول کہدو اپنی امت سے کہ مین اجر رسالت کچھ نہین چاہتا ہون سواے اس کے کہ میرے اہلبیت سے محبت کرو - اس آیت مین حکم ہے کہ اہلبیت سے محبت کرو اور یہ ظاہر ہے کہ حکم خدا کو بجالانا طاعت ہے لہٰ[...]

[...] طاعت خدا ہے کیونکہ یہ بھی حکم خدا ہے جب یہ معلوم ہو گیا کہ محبت اہلبیت طاعت [...]

[...] تو وہ شعائر اللہ مین سے ہونگی کیونکہ امام رازی فرما چکے ہین کل [...]

[...] اعت خدا پر دلالت کرے وہ شعائر خدا مین داخل ہے [...]

[...] اللہ مین سے ہونگی عام اس سے کہ وہ تعزیہ ہو [...]

[...] خدا ہے اور یہ تمام چیزین محبت اہلبیت پر [...]

[...] کرتے ہین محبت حسین مین کرتے ہین [...]

[...] ہین یہ وہ حسین ہین جو بنائے لا الہ الا اللہ [...]

[...] سین ؎ سر مایۂ دین و دین پناہ است حسین [...]

[...] محبت حسین مین روتے ہین یہ معلوم [...]

[...] یہ معلوم ہو گیا کہ حسین کی محبت طا[...]

[...] ی ہین جو طاعت خدا ہے لہٰذا بقو[...]

[...] واجب ہے جیسا کہ اُس آیت مین [...]

... Library, Meerut
طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم

جس سے ہمیں نے ابتدا کی دومن یعظم شعائر اللہ فانہا من تقوی القلوب یعنی جو شخص کہ شعائر خدا کی تعظیم کرے تو یہ تقوی قلوب کا ثمرہ ہے لہذا تمام مسلمانوں پر واجب ہے کہ تعزیہ ذوالجناح علم ان سب کی تعظیم کریں کیونکہ یہ شعائر خدا میں سے ہیں اور شعائر خدا کی تعظیم کرنا تقوی یعنی پرہیزگاری ہے۔ اور خدا نے فرمایا ہے یا ایہا الذین آمنوا اتقوا اللہ وکونوا مع الصادقین، اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تقوی اختیار کرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ لہذا تقوی واجب ہے اور تقوی شعائر خدا کی تعظیم سے پیدا ہوتا ہے لہذا شعائر خدا کی تعظیم واجب پس اس آیت سے ان تمام چیزوں کا جواز کیا معظم و محترم ہونا ثابت ہو گیا اب میں ان تمام اعتراضات کا بالتفصیل جواب دیتا ہوں۔

سوال۔ تعزیہ بنانا شرک و بدعت ہے۔ اسی طرح بوسہ دینا۔

الجواب

پہلا جواب۔ قرآن میں حدیث میں کہیں منع نہیں ہے لہذا جائز ہے کیونکہ یہ مسلم ہے کہ جو چیزیں قرآن و حدیث میں ممنوع نہوں وہ جائز ہیں ورنہ ترکی ٹوپی پہننا کہاں ہے قرآن میں لہذا بدعت ریل پر سوار ہونا کہاں ہے قرآن میں لہذا حرام پس ماننا ہوگا کہ جو چیزیں قرآن و حدیث میں ممنوع نہوں وہ جائز ہیں لہذا تعزیہ بنانا جائز ہے۔

دوسرا جواب۔ تعزیہ نقل ہے روضہ مبارک سید الشہدا کی بے جان کی شبیہ ہے جو باتفاق اہل سنت و اہل تشیع جائز ہے جیسا کہ آپ کے امام بخاری اور امام مسلم نے اپنی کتاب مسمی بہ صحیح میں تحریر کیا ہے قال ابن عباس قال ان کنت لابد فاعلا فاصنع الشجر وما لا روح فیہ متفق علیہ ابن عباس کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ اگر تجھے کوئی ایسی شے بنانی ہے تو درخت بنا اور ایسی چیزیں جنمیں روح نہو یہ حدیث متفق علیہ ہے اور آپکے یہاں تو جاندار کی تصویر کا بنانا بھی آپکی کتابوں سے نکلتا ہے دیکھیے جمع بین الصحیحین عن عائشہ قالت کنت العب بالبنات عند النبی وکانت لی صواحب یلعبن معی فکان رسول اللہ صلعم اذا دخل ینقمعن منہ فیسربہن الیہن فیلعبن معی عائشہ نا قل ہیں کہ میں رسول اللہ کے سامنے گڑیوں سے کھیلتی تھی اور میری کچھ سہیلیاں تھیں جو میرے ساتھ کھیلتی تھیں اور رسالتماب جس وقت گھر میں آتے تھے تو وہ جھجکتی تھیں تو رسالتماب انکو اشارہ کرتے تھے پھر وہ میرے ساتھ کھیلتی تھیں اور دیکھیے مشکوٰۃ ان جبرئیل جاء بصورتہا فی خرقۃ حریر خضراء الی رسول اللہ صلعم فقال ان ہذہ زوجتک فی الدنیا والاخرۃ جبرئیل امین بی بی عائشہ کی تصویر ایک سبز ریشم کے کپڑے میں لپیٹ کر رسول اللہ کی خدمت میں لائے اور کہا کہ یہ آپکی بی بی ہیں دنیا و آخرت میں تو جب بی بی عائشہ کی تصویر جو انسان کی تصویر ہے جاندار کی شبیہ ہے خود خدا نے بنا کر بھیجی تو آپکو منع کرنے کا کیا حق ہے حالانکہ ہم تو ایسا نہیں کرتے ہیں بلکہ بے جان کی تصویر بناتے ہیں۔

رہا بوسہ دینا اور اسکی تعظیم و تکریم اسمیں تو کوئی قباحت نہیں ہے کیونکہ یہ ایک بزرگ و محترم روضہ کی نقل ہے جو رسول کے نواسہ کی طرف منسوب ہے اگرچہ یہ کاغذ ہی سے بنایا جائے مگر چونکہ ایک بزرگ کی طرف منسوب ہے اس وجہ سے قابل تعظیم ہے جیسا کہ مسجد چونکہ یہ خدا کی طرف منسوب ہے اس وجہ سے واجب التعظیم ہے اگرچہ مٹی ہی سے بنائی جائے۔ اور قرآن مجید کے جزدان ہی کو دیکھیے ایک کپڑا ہے

کرتے تھے اور حسین کا مرثیہ پڑہا کرتے تھے دیکھئے امام شافعی نے خود مرثیہ نظم کرکے پڑھا ہے۔

وممانفی نومی وشیب لمتی — تصاریف حدثان لہن خطوب

ترجمہ۔ جس نے میری نیند کھو دی اور میرے بالوں کو سفید کر دیا وہ زمانے کی گردشیں ہیں جن میں شدائد ہیں

تاوب ہمی والفواد کئیب — وارق عینی والرقاد غریب

ترجمہ۔ میرا غم بھر آیا اور دل غمگین ہے جس نے میری آنکھوں کو بیدار کر دیا ہے اور نیند نایاب ہو گئی ہے

تزلزلت الدنیا لآل محمد — وکادت لہم صم الجبال تذوب

ترجمہ۔ دنیا آل محمد کی وجہ سے زلزلہ میں آگئی ہے اور قریب ہے کہ بڑے بڑے سخت پہاڑ پگھل جائیں

فمن مبلغن منی الحسین رسالۃ — وان کرہتہا انفس وقلوب

ترجمہ۔ کوئی ایسا ہے جو حسین کو میری طرف سے میرا پیغام پہنچا دے اگرچہ لوگ اس بات کو ناپسند کریں

قتیل بلا جرم کان قمیصہ — صبیغ بماء الارجوان خضیب

ترجمہ۔ حسین بلا جرم شہید ہوئے انکی قمیص سُرخ رنگ کے خون سے رنگین ہے

یصلی علی المختار من آل ہاشم — ویوذی لہ ابن ان ذاک عجیب

ترجمہ۔ تعجب کی تو یہ بات ہے کہ آل ہاشم کے مختار یعنی نبی پر درود بھیجا جاتا ہے اور انھیں کے فرزند کو قتل کرتے ہیں

لئن کان ذنبی حب آل محمد — فذلک ذنب لست منہ اتوب

ترجمہ۔ اگر آل محمد کی محبت رکھنا گناہ ہے تو میرا ایسا گناہ ہے جس سے میں کبھی توبہ نہ کروں گا

ہم شفعائی یوم حشری وموقفی — وحبہم للشافعی ذنوب

ترجمہ۔ یہی لوگ تو میرے شفیع ہیں روز محشر اور انھیں سے محبت رکھنا شافعی کے لئے گناہ کہا جاتا ہے

اور دوسرا مرثیہ سنئے جو ینابیع المودۃ صفحہ ۲۹۸ میں بحوالہ جواہر العقدین ہے کہ ابن عبد البر نے کہا ہے کہ سلیمان ابن قتہ مقتل امام حسین علیہ السلام میں گھر سے نکلے اور روتے جاتے تھے اور یہ مرثیہ پڑھتے تھے۔

مررت علی ابیات آل محمد — فلم ارہا امثالہا یوم حلت

ترجمہ۔ میں اہل بیت محمد کے گھروں کی طرف سے گذرا تو میں نے دیکھا کہ وہ اس حالت میں نہیں ہیں جس حالت میں آباد کے زمانہ میں تھے

وان قتیل الطف من آل ہاشم — اذل رقابا من قریش فذلت

ترجمہ۔ اور اُس مقتول نے میں کربلا کے جو ہاشمی تھا جھکا دیا ہے قریش کی گردنوں کو پس اُن کی گردنیں جھک گئیں

الم تر ان الارض اضحت مریضۃ — لفقد الحسین والبلاد اقشعرت

ترجمہ۔ کیا تم زمین کو نہیں دیکھتے ہو کہ وہ بیمار ہو گئی ہے حسین کے قتل ہونے کی وجہ سے اور شہر مضطرب ہو گئے ہیں

وقد ابصرت تبکی السماء لفقدہ   وانجمہا ناحت علیہ وصلت

ترجمہ: اور حسین کے قتل ہونیکی وجہ سے آسمان روتا ہوا نظر آتا ہے اور ستاری نوحہ کرتے ہوئی اور حسین پر درود پڑھتی ہوئی دکھائی دیتی ہین

فکانوا لنا غیثا فعادوا رزیتہ   لقد عظمت تلک الرزایا وجلت

ترجمہ - اہلبیت محمدؐ ہمارے لیئے ابر کرم تھے اب وہ مصیبت ہوگئی ہین اور یہ مصیبتین عظیم و جلیل ہوگئی ہین غرض بہت کچھ مراثی مین کہان تک تحریر کرون - مجھے افسوس ہے اہل قرآن پر کہ یہ حسین کے غم و مصیبت مین غمگین ہونے کو برا سمجھتے ہین حالانکہ حضرت موسیٰ اور ان کی اُمت کے لیئے توریت کتاب الاحبار صفحہ ۲۲ مین دیکھئے کہ کیا لکھا ہے سینئے مین آپ کی تسلی کے لیئے اُس کی متفرق آیتین پیش کرتا ہون پھر خدا نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ اُس مہینے کے دسوین روز کفارہ دینے کا دن ہوگا تمہاری مقدس جماعت ہوگی تم اُس دن آپ کو غمزدہ بنا ئیو تم عین اُسی دن کوئی کام نہ کرنا جو کوئی انسان اُس دن غمگین ہوجائیگا وہ اپنی قوم سے کٹ جائیگا اور جو انسان عین اُسی دن کوئی کام کریگا مین اُس انسان کو اُسکی قوم سے فنا کردونگا تم کسی طرح کا کام مت کرنا یہ تمہارے سارے گھرون مین تمہارے قرنون کے لیئے قانون ابدی ہوگا تم اُس مہینہ کے نوین دن کی شام سے دوسری شام تک اپنے آرام کا وقت چھوڑ دیجیو -

توریت کتاب یرمیاہ باب ۴۶ کیونکہ یہ خداوند رب الافواج کا دن ہے اور تلوار کھا جائیگی اور سیر ہوگی اور اُن کا لہو پی کے مست ہوگی کیونکہ خداوند رب الافواج کے لیئے اُتر کی سرزمین مین دریائے فرات کے کنارے ایک ذبیحہ مقرر ہے

اور دیکھو فتح الباری شرح صحیح بخاری جاء رجل الی النبی وھو ینتف شعرہ ویدق صدرہ ومحمد بن حفصہ ومظلم خدہ ویقول ہلکت

ایک شخص رسول اللہ کی خدمت مین آیا سر کے بال نوچتا ہوا اور سینہ زنی کرتا ہوا اور منھ پر طمانچہ مارتا ہوا اور کہتا کہ مین ہلاک ہوگیا - رسول اللہ کے سامنے یہ واقعہ ہوا لیکن آپ نے منع نہین فرمایا لہذا یہ تمام چیزین جائز ہین

سوال - اہلبیت طاہرین کا نام لینا راستون مین جائز نہین ہے -

الجواب

پہلا جواب - آپکے علما و فضلا نے اکثر مقامات پر نام لیا ہے شاہد مین صرف حکیم سنائی کا ایک شعر پیش کرتا ہون

شہر بانو و زینب نالان   خاندان محمدی ویران

دوسرا جواب - مظلوم کا نام اُس کے ظلم کے بیان کرنے کے لیئے لیا جائیے تو کوئی عیب نہین ہے جب کہ قران مجید مین حضرت مریم کا نام خدا نے لیا ہے کیونکہ اُنپر زنا کی تہمت لگائی گئی تھی اُنپر ظلم ہوا تھا

خدا نے قرآن مین ذکر فرمایا۔ ومریم ابنت عمران التی احصنت فرجہا فنفخنا فیہ من روحنا۔
اب خدا سے کہیئے اُس نے کیون نام لیا ہم تو قران مجید کا اتباع کرتے ہین۔ اب فرمایئے کہ آپ کے یہان تراویح مین دو ہزار کے مجمع مین سر بازار مسجدون مین یہ آیت پڑہی جاتی ہے کہ نہین اس مین حضرت مریم کا نام ہے کہ نہین یا اس آیت کو چھوڑ دیتے ہین۔

سوال ۵۔ باجا بجانا سوا دف کے جو موقع نکاح کے ساتھ خاص ہے حرام ہے۔

الجواب

آپ کو ہم پر اعتراض کرنے کا کوئی حق نہین ہے جبکہ آپ کے یہان باجے کا جواز ثابت ہوتا ہے دیکھیئے شرح مشکوٰۃ۔ ایک عورت نے نذر کی کہ اگر رسول اللہ جنگ سے صحیح وسالم واپس آئے تو مین دف بجاؤن گی جب رسالت ماب آیئے تو وہ آئی اور اُس نے رسول کے سامنے دف بجایا۔
شارح کہتے ہین کہ اگرچہ دف بجانا مکروہ تھا لیکن نذر کیوجہ سے مستحب ہوگیا اور چونکہ اُس نے دیر تک بجایا اس وجہ سے پھر مکروہ ہوگیا کیونکہ نذر تو ایک ہی ضرب مین پوری ہوجاتی اور رسول اللہ نے منع اس لیئے نہین فرمایا کہ اگر منع فرما دیتے تو حرام ہو جاتا اس عبارت سے جواز ثابت ہوتا ہے۔
آخر مین ایک جواب تمام اعتراضات کا مختصر یہ ہے کہ صواعق محرقہ فصل ثانی مین یہ حدیث موجود ہے ان النبی صلعم قال ما راہ المسلمون حسنا فہو عند اللہ حسن یعنی رسول خدا نے فرمایا کہ جس چیز کو مسلمان اچھا جانین وہ اللہ کے نزدیک بھی اچھی ہے لہذا اس حدیث کے موافق عزاداری حسین عند اللہ احسن ہے کیونکہ اکثر مسلمان اسکو اچھا جانتے ہین۔ ہذا اخر الکلام فی ہذا المقام والصلوٰۃ علی محمد والہ الکرام۔

الذلیل الحقیر محمد بشیر سکارپوری متعلم ناظمیہ عربی کالج لکھنو